© rasailojaraid.com

مولانا عبدالرحمٰن عزیز الٰہ آبادی

قسط (۲) آخری

القول المختار فی الصلوٰۃ علیٰ سید الابرار صلی اللہ علیہ وسلم

درود شریف کے فضائل ومسائل

شفاعت واجب

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ صَلّٰی حِیْنَ یُصْبِحُ وَحِیْنَ یُمْسِیْ عَشْرًا اَدْرَکَتْهُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ" (رواہ الطبرانی)

"جو شخص صبح دس مرتبہ اور شام دس مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا، قیامت کے دن اس کو میری شفاعت پہنچ کر رہے گی"

علامہ سخاوی رحمہ اللہ نے متعدد روایات سے نبی علیہ السلام کی شفاعت حاصل ہونے کا مژدہ نقل کیا ہے، چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کا ارشادِ گرامی نقل فرماتے ہیں کہ:

"جو شخص مجھ پر درود پڑھے گا، قیامت کے دن میں اس کی سفارش کروں گا"

یہی الفاظ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیے ہیں، اور اس کے مزید الفاظ یہ ہیں کہ:

"میں قیامت کے دن اس کی گواہی دوں گا اور سفارش کروں گا"

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ:

"اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَجَبَتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ" (رواہ احمد، والطبرانی فی الاوسط، بحوالہ مشکوٰۃ ص ۸۶)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"نبی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ "جو شخص نبی علیہ السلام پر درود پڑھے اور کہے :
"اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ ۔ الخ !" اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔"
(تفسیر ابنِ کثیر سورۃ احزاب آیت ۵۶)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : "جب تم اذان سنو تو جس طرح مؤذن کہے اسی طرح تم بھی کہو، پھر مجھ پر درود پڑھو، اس لیے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں :

"ثُمَّ سَلُوا اللّٰہَ لِیَ الْوَسِیْلَۃَ فَاِنَّھَا مَنْزِلَۃٌ فِی الْجَنَّۃِ لَا یَنْبَغِیْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰہِ وَاَرْجُوْ اَنْ اَکُوْنَ اَنَا ھُوَ فَمَنْ سَاَلَ لِیَ الْوَسِیْلَۃَ حَلَّتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ۔" (رواہ مسلم، ابوداؤد، والترمذی، بحوالہ مشکوٰۃ باب فضل الاذان ص۶۵ جلد اول)

"پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ کی دعاء کرو۔ وسیلہ جنت کا ایک درجہ ہے جو صرف ایک شخص کو ہی ملے گا، اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک شخص میں ہی ہوں گا، جو شخص میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعاء کرے گا، اس پر میری شفاعت ضروری ہو جائے گی۔" (ابنِ کثیر سورۃ احزاب آیت ۵۶)

اور صحیح بخاری میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جو شخص اذان سن کر یہ دعاء پڑھے، قیامت کے دن اس پر میری شفاعت واجب ہوگی :

"اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔"

(بخاری، بحوالہ مشکوٰۃ ص۶۵ باب فضل الاذان)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ دعاء منقول ہے :

"اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَۃَ مُحَمَّدِنِ الْکُبْرٰی وَارْفَعْ دَرَجَتَہُ الْعُلْیَا، وَاَعْطِہٖ سُؤْلَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی کَمَا اٰتَیْتَ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی۔"

(علیہم السلام!) (ابنِ کثیر، پارہ ۲۲، آیت ۵۶)

درود ہر جگہ سے پہنچ جاتا ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا، آپؐ فرماتے تھے :

"لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا وَصَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ"

(رواہ النسائی، مشکوٰۃ ص۸۶)

"اپنے گھروں کو قبریں مت بناؤ، اور میری قبر میلہ گاہ نہ بناؤ، اور مجھ پر درود پڑھو ـــــــ تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے"

علامہ ابنِ کثیر رحمہ اللہ نے قاضی اسمٰعیل بن اسحاق رحمہ اللہ کی مایہ ناز کتاب "فضل الصلوٰۃ" کے حوالہ سے ایک حدیث نقل کی ہے کہ ایک شخص ہر صبح روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر آتا اور درود وسلام پڑھتا تھا، ایک دن حضرت علی بن حسینؓ بن علیؓ نے کہا کہ تم روزانہ ایسا کیوں کرتے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ "نبی علیہ السلام پر درود پڑھنا، مجھے بہت مرغوب ہے" تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا :

"میں تمہیں ایک حدیث سناؤں جس کو میں نے اپنے باپ (حضرت حسین رضی اللہ عنہ) سے، انھوں نے میرے دادا (حضرت علی رضی اللہ عنہ) سے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا :

"میری قبر کو عید نہ بناؤ اور گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔ تم جہاں کہیں بھی مجھ پر درود پڑھو، وہ درود مجھے پہنچ جاتا ہے" [۱] (ابنِ کثیر پ۲۲، الاحزاب، آیت ۵۶)

علامہ منذری رحمہ اللہ نے بھی ترغیب میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے نبی علیہ السلام کا یہ ارشادِ گرامی نقل کیا ہے :

"تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پڑھتے رہا کرو، بلاشبہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا رہتا ہے"

درود نہ پڑھنے پر وعید

انجیل کون ہے؟	(۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

[۱] تفصیل کے لیے راقم الحروف کا رسالہ "حقیقۃ التوسیلہ" ملاحظہ فرمائیں (عزیز اللہ آبادی)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَلْبَخِيْلُ الَّذِيْ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ" (رواہ الترمذی ورواہ احمد عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہ، بحوالہ مشکوٰۃ ص۸۶)

"وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔"

(ب) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَبْخَلِ النَّاسِ"

"کیا میں تمہیں سب سے زیادہ بخیل آدمی کی خبر نہ دوں؟"

میں نے عرض کی کہ ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور ارشاد فرمایئے گا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَذَالِكَ اَبْخَلُ النَّاسِ"

(جلاء الافہام ص۵۹، ترغیب ص۵۱۱ ج۲)

"سب سے بڑا بخیل وہ شخص ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔"

(ج) علامہ سخاوی رحمہ اللہ نے متعدد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین (مثلاً حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت حسین رضی اللہ عنہ) کی روایات کا خلاصہ نقل کیا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: "پورا بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔"

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اس شخص کے لیے ہلاکت ہے جو مجھ کو قیامت کے دن نہ دیکھے!" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی "وہ کون بے نصیب ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نہ کر سکے گا؟" تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "وہ بخیل ہے!" حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا، "یا رسول اللہ صلی اللہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علیہ وسلم، بخیل کون ؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

"مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ۔"

"جو میرا نام سنے اور مجھ پر درود نہ پڑھے۔"

ــہ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اِنْ ذُكِرَ اسْمُهٗ فَهُوَ الْبَخِيْلُ وَزِدْ كَوْ وَصْفَ جَبَانٍ

"جو شخص نبی علیہ السلام پر درود نہ پڑھے، جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا ذکر کیا جا رہا ہو، وہ پکّا بخیل ہے ——— اس پر اتنا اضافہ بھی کرکہ وہ بزدل ہے!"

۲۔ ہلاکت و بربادی

حضرت عبداللہ بن عباس (رضی اللہ عنہما) بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اور ہمیں منبر کے قریب جمع ہونے کا حکم فرمایا ——— جب ہم منبر کے پاس جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھنے لگے۔ پہلے زینہ پر چڑھے تو آمین کہی، پھر دوسرے پر آمین کہی، پھر تیسرے پر بھی آمین کہی ——— پھر ہم سے فرمایا، "کیا تم جانتے ہو کہ خلافِ عادت آج میں نے ان تینوں زینوں پر تین مرتبہ آمین کیوں کہی ؟" ہم نے عرض کی : "اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ" کہ "اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں!" تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

"جَاءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَاَسْحَقَهٗ۔"

"میرے پاس جبریل امین علیہ السلام تشریف لائے اور انھوں نے بددعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو غارت و برباد کرے، جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے، میں نے کہا "آمین"!

دوسری مرتبہ کہا، اللہ تعالیٰ اس شخص کو غارت و برباد کرے، جس نے اپنے والدین یا دونوں میں سے ایک کو بڑھاپے میں پایا، پھر ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو سکا ——— میں نے کہا، "آمین!" پھر تیسری مرتبہ بددعا کی، اللہ تعالیٰ اس شخص کو غارت و برباد کرے، جو رمضان المبارک کو پائے پھر بھی اس میں عبادتیں کر کے اپنے آپ کو جنتی نہ بنائے (بلکہ بے رغبتی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور بے پرواہی کر کے اللہ تعالیٰ کی بخشش سے محروم رہ جائے اور جہنم میں چلا جائے) تو میں نے کہا "آمین!" (رواہ الطبرانی والحاکم ابن حبان بالفاظ مختلفہ)۔

غور فرمائیے! مدینہ جیسا مقدس شہر، مسجدِ نبوی جیسی مبارک جگہ، پھر خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز اور پاس سید الملائکہ جبریلِ امین علیہ السلام، پھر ان کی بددعاء، اور پھر اس بددعاء پر سید الاولین والآخرین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمین! —— کیا اس بددعاء کی مقبولیت میں کچھ شک ہے؟ —— پس جن کے ماں باپ ہیں، وہ ان کی خدمت کر کے ان کی فرماں برداری، اطاعت گزاری اور ادب و لحاظ کر کے انھیں خوش رکھ کر جنت حاصل کریں، اور اس بددعاء سے بچ جائیں! —— زندگی میں جو رمضان المبارک آئے، اسے غنیمت جان کر کمربستہ ہو کر عبادت کریں، اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کریں، ورنہ اس بددعاء سے نہ بچ سکیں گے! نیز اپنے محترم و مکرم پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک سن کر (انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگانے کی بجائے) ضرور درود پڑھیں، ورنہ دین و دنیا غارت ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی پکڑ سے محفوظ رکھیں —— آمین!

اسی طرح علامہ منذری رحمہ اللہ نے الترغیب والترہیب میں، امام ابنِ قیم رحمہ اللہ نے جلاء الافہام میں، اور ابنِ حبان نے اپنی صحیح میں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مختلف الفاظ میں اس مضمون کو نقل کیا ہے۔ نیز امام بخاری رحمہ اللہ نے "برّ الوالدین" کے باب میں اس کو ذکر کیا ہے —— تفصیل وہاں ملاحظہ فرمائیں!

۳۔ بغیر درود کے دعاء قبول نہیں!

(۱) حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم علیہ التحیۃ و التسلیم تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آیا اور نماز پڑھی، نماز کے فوراً بعد دعاء کی: "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ" کہ "اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما!"

یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

"عَجِلْتَ اَیُّھَا الْمُصَلِّیْ اِذَا صَلَّیْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللّٰہَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ثُمَّ صَلِّ عَلَیَّ ثُمَّ ادْعُہٗ"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"اے نمازی تو نے جلدی کی، جب تو نماز پڑھے اور فارغ ہو کر بیٹھ جائے تو خداوندِ قدوس کی تعریف کر جو اس کی شان کے لائق ہو۔ پھر مجھ پر درود پڑھ، پھر اللہ تعالیٰ سے دعاء کر!"

پھر ایک اور شخص آیا، اس نے نماز پڑھی، پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور نبی علیہ السلام پر درود پڑھا، تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

"اَیُّھَا الْمُصَلِّیْ اُدْعُ تُجَبْ" (رواہ الترمذی ورواہ ابوداؤد والنسائی نحوہ، بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح مطبوعہ دھلی ص۸۶ جلد اول)

"اے نمازی دعا مانگ، قبول کی جائے گی"

(ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھی اور بیٹھ گیا، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر نبی علیہ السلام پر درود پڑھا، پھر اپنے لیئے دعاء مانگی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ" (رواہ الترمذی، بحوالہ مشکوٰۃ ص۸۷)

"مانگو دیئے جاؤ گے، مانگو عطا کیے جاؤ گے"

(ج) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ:

"اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْھَا شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ" (رواہ الترمذی، بحوالہ مشکوٰۃ ص۸۷)

"جب تک نبی علیہ السلام پر درود نہ پڑھا جائے، دعاء زمین و آسمان کے درمیان معلّق رہتی ہے"

(د) اسی طرح طبرانی نے اوسط میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ:

"کُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوْبٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ"

"ہر دعاء رُکی رہتی ہے، جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے (جب درود پڑھا جائے گا، دعاء قبول ہو گی!)"

(ھ) حضرت عبداللہ بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

"اَلدُّعَاءُ کُلُّہٗ مَحْجُوْبٌ حَتّٰی یَکُوْنَ اَوَّلُہٗ ثَنَاءٌ عَلَی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وَصَلٰوۃٌ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ یَدْعُوْا یُسْتَجَابُ لِدُعَائِہٖ۔

(جلاء الافہام)

"کوئی بھی دعا رقبولیت کے زمرہ میں نہیں آتی، جب تک کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا نہ کی جائے اور نبی علیہ السلام پر درود نہ پڑھا جائے ۔۔۔ جب اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی جائے گی اور نبی علیہ السلام پہ درود پڑھا جائے گا، تب دعا قبول ہوگی)۔

(د) اسی طرح حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت مجمع الزوائد میں مذکور ہے کہ:

"جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے سوال کرنے کا ارادہ کرے تو اولاً اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے، ثانیاً نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے، پھر اللہ تعالیٰ سے دعاء کرے، " فَاِنَّہٗ اَجْدَرُ اَنْ یَّنْجَحَ " تو اقرب یہی ہے کہ وہ کامیاب ہوگا اور مقصد کو پہنچے گا"

۴۔ درُود نہ پڑھنا باعثِ حسرت و وبال ہے

(ا) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

"مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا اللّٰہَ تَعَالٰی وَلَمْ یُصَلُّوْا عَلٰی نَبِیِّہِمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا کَانَ مِنَ اللّٰہِ تِرَۃً یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَہُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَہُمْ" (رواہ احمد ابوداؤد)

"جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور نبی علیہ السلام پہ درود نہ ہو تو یہ مجلس ان پہ قیامت کے دن وبال ہوگی، پھر اللہ تعالیٰ چاہیں تو ان کو معاف کریں یا عذاب دیں!"

(ب) مجمع الزوائد ہیثمی اور صحیح ابنِ حبان میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

"مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَقْعَدًا لَمْ یَذْکُرُوا اللّٰہَ فِیْہِ وَلَمْ یُصَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا کَانَ عَلَیْہِمْ حَسْرَۃً یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ۔۔۔

الحدیث"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نبی علیہ السلام پر درود سے پہلے مجلس برخاست کر دیں تو قیامت کے دن ان کو حسرت ہوگی۔ الخ!"

(ج) بلکہ ایک روایت میں یہ بھی منقول ہے کہ جب لوگ کسی مجلس سے بغیر اللہ تعالیٰ کے ذکر کے اور بغیر درود کے اٹھیں، تو یہ ایسا ہے، جیسا کہ کسی سڑے ہوئے مردار جانور سے اٹھیں ـــــ الفاظِ حدیث ملاحظہ ہوں:

"عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوْا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلٰوةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَامُوْا عَنْ اَنْتَنِ جِيْفَةٍ"

(رواہ النسائی)

۵۔ درود نہ پڑھنا ظلم ہے

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

"مِنَ الْجَفَاءِ اَنْ اُذْكَرَ عِنْدَ رَجُلٍ فَلَا يُصَلِّيْ عَلَيَّ"

"ظلم یہ بھی ہے کہ کسی آدمی کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔"

(اخرجہ النمیری ورواتہ ثقات)

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝

گزشتہ دنوں جمعیت اہل حدیث اسلام آباد کے سرگرم رکن جناب راجہ فضل داد صاحب کی والدہ محترمہ قضائے الٰہی سے وفات پاگئیں ـــ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ!

مرحومہ بڑی نیک، اور پابند صوم وصلوٰۃ تھیں ـــــ رئیس التحریر حرمین جناب علامہ محمد مدنی اور مدیر الجامعہ جناب حافظ عبدالحمید عامر نے راجہ صاحب کے نام اپنے تعزیتی پیغام میں کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے ـــــ آمین!

© rasailojaraid.com